Langat Singh College, Muzaffarpur

NAAC Grade—'A'

(A Constituent unit of B.R.A. Bihar University, Muzaffarpur)

H.O.D.
PG Deptt of Urdu

Email:
lscollegeprincipal@gmail.com

Ref. No.:..........

Date : 29. 06. 2021

B.A (Part-I) Urdu Hons

Paper - I

Topic - Tashreeh Ashaar (Bal-e-Jibr

B.A (Part-III) Urdu Hons

Paper - VII

Topic - Dastaan goyee Ka fan

Dr Zarina Rahman
Associate Professor
Deptt of Urdu, L.S. College
Muzaffarpur

Zarina Rahman
29.06.2021

داستان گوئی کا فن

قصے کہانیوں سے ہماری دلچسپی ازلی ہے اور ابدی بھی۔ بچپن میں قصے کہانیوں ہمیں ایک ایسی دنیا میں لے جاتی تھیں جو ہماری دنیا سے بہتر ہوتی تھی۔ اس دنیا میں ہمیں ایک گونہ سکون حاصل ہوتا تھا۔ لیکن عمر کے ساتھ ساتھ انسان کی دلچسپی قصے کہانیوں سے کم ہوتی جاتی ہے اور یہ فطری بھی ہے کیونکہ بچپن میں انسان تخیل کے اڑن کھٹولے پر اڑتا ہے۔ جبکہ جوان ہونے پر اس کو زندگی کی تلخ سچائیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ داستان گوئی پر طنز کرتے ہوئے کولرج کے حوالے سے کلیم الدین احمد نے لکھا ہے۔

"اگر ہم اپنی بے اعتقادی کو برضا و رغبت عرضی التوا میں ڈال دیں۔ اگر ہم تخیل کی اس موہوم پیداوار کا عارضی طور پر اعتبار کر لیں تو ہمارے لیے ایک دلچسپ دنیا کا دروازہ کھل جائے گا اور اس دنیا کی سیر محض تضیع اوقات نہ ہوگی بلکہ ہمارے تخیل ہمارے دماغ اور ہماری روح کو تازگی اور فرحت بخشے گی"۔

اپنی تمام تر خامیوں کے باوجود داستان ایک فن

ہے۔ اور اس نے اردو ادب میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ داستان کے اجزائے ترکیبی
مندرجہ ذیل ہیں۔ ماجرا نگاری، تخیل آفرینی، کردار نگاری، مکالمہ نگاری،
منظر نگاری، زبان و بیان۔

① ماجرا نگاری - ماجرا نگاری کو پلاٹ بھی کہہ سکتے ہیں۔
داستانوں میں پلاٹ بہت منظم نہیں ہوا کرتے۔ داستانوں کو بس
ایک کہانی سے دوسری کہانی اور دوسری سے تیسری پڑھتا جاتا ہے۔
داستان میں جو پلاٹ ہوتا ہے وہ عام طور سے فارمولہ ٹائپ ہوتا ہے۔ کوئی
بادشاہ یا شہزادہ کسی شہزادی پر عاشق ہوتا ہے۔ اسکی تلاش میں
نکلتا ہے۔ ہزار مشکلوں سے گزر کر منزل مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہوتا ہے۔

② تخیل آفرینی - تخیل آفرینی داستانوں کا طرہ امتیاز ہے
یہی وہ عنصر ہے جو دوسری صنفوں کو اس صنف سے ممتاز کرتا ہے۔ تخیل آفرینی
کے بغیر داستان گو ایک قدم بھی نہیں چل سکتا۔ اپنے تخیل کی مدد سے وہ
داستان کا پلاٹ مرتب کرتا ہے۔ واقعات و حادثات میں کمی یا اضافہ
کرتا ہے اس کی مدد سے وہ کرداروں کی تخلیق کرتا ہے اور خوبصورت

(۱۰) کردار نگاری ۔ قصہ کہنے کے لئے کرداروں کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے داستانوں میں بھی کردار ہوتے ہیں۔ یہ کردار کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ کوئی کردار مرکزی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ جس کے ارد گرد واقعات گردش کرتے ہیں۔ دوسرے کردار ضمنی ہوتے ہیں جن کی مدد سے قصہ کے تار و پود بنے جاتے ہیں۔ مرکزی کردار کو ہیرو اور ہیروئن کہتے ہیں جبکہ تمام دوسرے کردار ضمنی ہوتے ہیں۔ ان کرداروں کے علاوہ داستانوں میں فوق الفطرت عناصر بھی ہوتے ہیں اور یہ دوسرے کرداروں کا رول بھی ادا کرتے ہیں۔ مثلاً جنی، پری، بھوت، چڑیل، دیو، طوطا مینا اور اسی قسم کے دیگر عناصر۔ یہ کردار عام طور سے قصے میں مشکلیں پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں اور کبھی کبھی مشکلوں کو حل کرنے کی راہ بھی دکھاتے ہیں۔ فوق الفطرت کرداروں کی وجہ سے داستان دوسرے افسانوی اصناف سے الگ ہوتے ہیں۔

داستانوں میں جو کردار ملتے ہیں وہ ناقص ہوتے ہیں۔ اکثر داستانوں میں مسابقت ہوتے ہیں۔ وقت اور حالات کے بدلنے سے ان میں تبدیلی نہیں ہوتی اور نہ یہ عمر یا ان ارتقا کی منزلوں سے گذرتے ہیں

چنانچہ داستانوں کے کرداروں کی خامیوں سے متعلق کلیم الدین احمد نے لکھا ہے۔

"وہ بہت بہادر ہوتا ہے جیسے ناخدا ایزدی اس کے ساتھ رہتی
ہے۔ اس لئے بہت کامیاب ہوتا ہے۔ لیکن اس کی زندگی کا حرف بھی ناکام
نہیں ہوتا وہ صرف کریم الخصال ہی پیدا ہوتا ہے۔ ہمارے ادبا کے معاشرے میں اس میں نیکی ہی
حسن ہی حسن ہے کوئی اس سے بہتر ہو ہی نہیں سکتا۔ اس کا نام ہے نظیر یا تاج الملوک
یا جان عالم وہ ایک ذات کامل ہے۔ نظم محبوب سے مراد ایسی ہستی جس کی
مثال اس کا مثل اور ثانی دنیا میں ممکن نہیں۔

(5) مکالمہ نگاری۔ قصہ کا تعلق کرداروں سے
ہوتا ہے۔ کردار مختلف طرح کے انداز میں گفتگو کرتے ہیں۔ انکی گفتگو جہاں
انکی شخصیت و مزاج کو ظاہر کرتی ہیں وہیں قصے کو آگے بڑھانے میں بھی
معاون ہوتی ہے۔ کچھ قصے خیالی ہوتے ہیں اور کچھ حقیقت سے جڑا ہوا
ہوتے ہیں لیکن اگر مکالمہ بالکل درست اور کرداروں کی مناسبت سے
ہو تو قصے میں جان آجاتی ہے۔ کرداروں کی پستی و بلندی کا
اندازہ ان مکالموں سے ہوتا ہے۔ لیکن داستانوں میں مکالموں کی

تلاوش کے کام مخصوص ہے۔ اس لئے کردار وہی کام ادا کرتے ہیں جو داستان گو اچھا
کرنا چاہتا ہے۔ بعض اوقات تو داستان گو کرداروں کے مافوق الفطرت عناصر و

⑤ تحیر زائی — داستانیں طول طویل ہونے کے باوجود
ان کو دلچسپی سے پڑھیں اس کے لئے نہایت ضروری ہے کہ ان میں تجسس اور تحیر
کے عناصر ہوں۔ داستان گو تمام طور سے ہر کام مافوق الفطرت عناصر کی مدد
سے لیتے ہیں۔ یوں بھی مافی اپنے اندر حیرت و رعنائی کے عناصر پوشیدہ
رکھتی ہے۔ داستان کے پلاٹ کی تعمیر و تشکیل میں اسی کی مدد سے کوئی نہ
کوئی معجزانہ کیفیت پیدا کی جاتی ہے

⑥ زبان و بیان — زبان و بیان بھی داستان
کا ایک اہم حصہ ہے۔ داستانیں دلچسپ ہوا کرتی ہیں۔ لوگ ان کا مطالعہ نہایت
دلچسپی سے کرتے ہیں۔ اس لئے دلچسپی کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ زبان
و بیان بھی دلکش ہو۔ داستانوں میں دلچسپی کا سامان زبان و بیان
کی دلچسپی دلکشی اور چستی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس طور پر زبان
و بیان کی اہمیت سے انکار کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ہر داستان

وبیان ہی کی وجہ سے فسانہ عجائب دوسری داستانوں سے ممتاز ہوا۔

داستان دراصل انسانی ذہن کو آس پاس کی زندگی سے دور لے جاتی ہے اور اس کو سکون و فرحت عطا کرتی ہے اس لیے دلچسپی اس کا سب سے اہم تقاضہ ہے بہر حال میں اس کو دلچسپ ہونا چاہیے۔ اگر یہ دلچسپ نہیں ہوگی تو کون اس کے طول و طویل قصوں میں سر کھپائے گا۔ بہر حال مندرجہ بالا سطور میں داستان کے اجزا ترکیبی کا سرسری مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ داستان میں واقعہ نگاری، کردار نگاری، مکالمہ نگاری، فوق الفطرت کردار و عناصر اور زبان و بیان کی دلکشی کا ہونا از بس ضروری ہے